سوال

(414) شادی کے جوڑے آسمان پر بنتے ہیں وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ شادی کے لیے جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں، اس کی حقیقت کیا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ کائنات میں جو کچھ ہورہا ہے وہ اللہ تعالی کے صحیح صحیح اندازے اور تقدیر کے مطابق ہورہا ہے لیکن اس کے لیے اسباب مہیا کرنا اور بھاگ دوڑ کرنا ہماری ذمہ داری ہے، جس طرح حصول رزق کے لیے اسباب تلاش کیے جاتے ہیں، اس طرح مناسب رشتے کے لیے کوشش کرنا ہمارا فرض ہے، تقدیر کے سہارے پر بیٹھے رہنا تو عجز و درماندگی ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے۔ عقل اور احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ آسمانوں پر جوڑے بننے کے باوجود ہمیں مناسب رشتہ کے لیے کوشش کرنی چاہیے، قلم کی پیدائش سے لے کر قیامت کے دن تک کی ہر چیز کو اللہ تعالی نے لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اور اسے حکم دیا کہ تو لکھ، اس نے عرض کیا، اے میرے رب! میں کیا لکھوں؟ فرمایا: جو کچھ ہونے والا ہے وہ لکھ دے۔ چنانچہ قلم نے اسی لمحے وہ سب کچھ لکھ دیا جو قیامت تک ہونے والا ہے۔ [1]

بہر حال جس طرح رزق لکھا ہوا ہے اور وہ اسباب کے ساتھ مقدر ہے، اسی طرح شادی کا معاملہ بھی لکھا ہوا ہے یعنی میاں بیوی میں سے ہر ایک کے لیے یہ لکھا ہوا ہے کہ اس کی شادی فلاں سے ہوگی، ہمارا یہ ایمان اور عقیدہ ہے کہ دنیا میں جو کام بھی ہوتا ہے وہ اللہ کے علم اور فیصلہ کے عین مطابق ہوتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الفتن: ۲۱۵۵۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:354